Ferdinando Frega – Nando the Scribe

# GENNARO HOT DOG




Gillettenarrative.com

# Gillette اور جینارو ہاٹ ڈاگ

Gillette Trailer 18 — نینڈو کاتب

اب بھی ایک ڈالر۔

میں بس سے اترا اور اُس پتے کی طرف چل پڑا جہاں مجھے رہنا تھا۔

اطالوی منہ سے نکلتا میرا امریکی لہجہ غلط سا لگتا تھا۔

مجھے پسینہ آ رہا تھا۔

میں خود کو میلا محسوس کر رہا تھا۔

صبح سویرے کا مین ہیٹن سچ بولتا ہے۔

صفائی کے ٹرک ابھی نہیں گزرے تھے۔

گلیوں میں اب بھی پچھلی رات کی بو بسی تھی۔

اکثر لوگوں کو وہ بو گھناؤنی لگتی۔

مجھے اس میں گھر کی مہک آئی۔

وہاں پہنچنے میں مجھے 61 برس لگے۔

قصور FedEx سے وابستہ اُس لق لق کا ہے جس نے ڈیلیوری میں غلطی کی اور مجھے جنوبی اٹلی میں گرا دیا۔ غلط منزل۔

اب میرا جسم آخر کار میرے ذہن کے برابر آ رہا تھا۔

نیویارک شہر خاموشی سے میرا انتظار کرتا رہا تھا۔

پھر میں نے اسے دیکھا۔

ہاٹ ڈاگ کا ایک ٹھیلا۔

اور ایک دم میں جان گیا: میں گھر پہنچ گیا ہوں۔

میں قریب گیا۔ مالک بوڑھا تھا۔ اطالوی۔ نیپلز کا۔ بہترین۔

اس نے فوراً اداکاری شروع کر دی۔

“میں تھک گیا ہوں۔”

“میں بوڑھا ہو گیا ہوں۔”

“میرے پاس پیسے نہیں۔”

“میرے بچے بہت زیادہ ہیں۔”

“میں یہ دھندا بیچنا چاہتا ہوں۔”

میں نے اسے روکا۔ “ٹھیلے کے کتنے لیں گے؟”

وہ مجھے گھورتا رہا۔ “پیسوں کی بات سے پہلے... یہ بتاؤ کہ تم آخر ہو کیا بلا۔”

بات ٹھیک تھی۔ ہم کافی پینے گئے۔ پھر دوپہر کا کھانا۔ پھر اور باتیں۔ گھنٹے گزر گئے، مگر اس نے ایک بار بھی گھڑی نہ دیکھی۔

ایک موقع پر میں نے مسکرا کر کہا: “امریکا میں ہمیشہ کہتے ہیں کہ وقت پیسہ ہے۔”

وہ ہنسا۔ “نہیں۔” پھر اس نے سیدھا میری آنکھوں میں دیکھا۔ “وقت کے بعد... دل پیسہ ہے۔”

ہم دونوں مسکرائے۔ مگر میں فوراً جان گیا کہ یہ مذاق نہیں تھا۔

اگلی صبح ہم سٹی ہال میں ملے۔ وہ اپنی بیوی کے ساتھ آیا۔ پھر اس کی بیٹی۔ پھر اس کی بہن۔ پھر اس کی سالی۔ اُس وقت تک یہ کاروباری سودا کم اور یوں زیادہ لگنے لگا تھا جیسے میں اس خاندان میں بیاہا جا رہا ہوں۔

مجھے اب تک اندازہ نہ تھا کہ وہ ٹھیلے کے بدلے کیا چاہتا ہے۔ میں نے 35 ہزار ڈالر نقد تیار رکھے تھے۔ امید تھی کہ کافی ہوں گے۔

سب پر دستخط ہو گئے۔ کام ختم۔

پھر اس نے میری طرف دیکھا اور کہا: “تمہارے پاس کتنے پیسے ہیں؟”

میں نے ویسے ہی جواب دیا جیسے سمجھدار لوگ خطرناک سوالوں کا جواب دیتے ہیں: “معلوم نہیں۔ میں نے گنے نہیں۔ بس یہ بتا دیجیے کہ مجھے آپ کو کتنا دینا ہے۔”

وہ مسکرایا۔ “ایک ڈالر۔”

خاموشی۔ کوئی نہ ہلا۔ کوئی نہ بولا۔

پھر اس نے کہا: “امریکا میں خوش آمدید۔”

اُس دن میں نے وہ بات سیکھی جو اکثر لوگ کبھی نہیں سمجھتے۔

کچھ آدمی کاروبار بیچتے ہیں۔ کچھ ورثہ منتقل کرتے ہیں۔

پہلا پورا سال میں نے ہر ہاٹ ڈاگ ایک ڈالر میں بیچا۔

احترام میں۔ یاد میں۔

کیونکہ کچھ آدمی خریدے نہیں جا سکتے۔ اُن کی بس تعظیم کی جا سکتی ہے۔

---

نینڈو

Gillette ← PDF، ڈھانچا

دوسری داستانیں دیکھو

The Corpus · نقشے · کتب خانہ · Wood · Opera · Genesis · One Door · Vatican · رابطہ